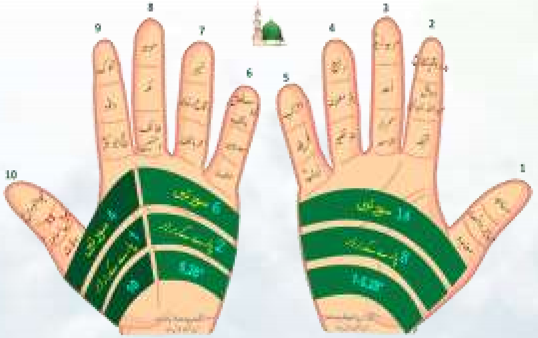

بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ،
رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

UNDERSTAND AL QUR'AN ACADEMY

سیرت النبی ﷺ انگلیوں پر

5 min. Series

اہم واقعات کو یاد رکھیے - آسان طریقے سے!

سبق-40 : سیرت پر عمل کیسے؟

آخری سبق

ریسرچ ٹیم، انڈرسٹینڈ القرآن اکیڈمی

www.understandquran.com | Facebook.com/UnderstandQuran | +91 9652430971 +91 8897399399

سیرت پر عمل کیوں؟

- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہی فلاح پانے والے ہیں جو رسول ﷺ پر

1. ایمان لائیں،
2. اُن کی تعظیم کریں،
3. اُن کی مدد کریں اور
4. جو نور ان پر نازل ہوا (قرآن) اُس کی اتباع کریں (اعراف 157)

- سیرت پر عمل کرنے کے لیے اِن چاروں پر عمل کرنا ہوگا

1 ایمان لائیں

- رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے میں دو چیزیں شامل ہیں:
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے "محبت" اور
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی "اطاعت"

ایمان اور محبت

- محبت کے بارے میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اُس وقت تک ایمان والا (یعنی کامل ایمان والا) نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں (یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے والد اور اولاد سے بھی زیادہ اس کا محبوب نہ بن جاؤں۔ (بخاری: 15)
- رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کے بارے میں پچھلے سبق میں بات ہو چکی

ایمان اور اطاعت

- اللہ تعالیٰ نے ایمان کو اطاعت سے جوڑ دیا ہے، فرمایا: فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (النساء: 65)
- تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مؤمن نہیں ہوں گے
- یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کی خوشی سے اطاعت کرنا ایمان کی شرط ہے

ایمان اور اطاعت

- اسی لیے اللہ نے اطاعت کا خاص طور پر بار بار حکم دیا: اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی)
- اور اپنی محبت و مغفرت کو رسول کی اتباع سے جوڑ دیا: قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ (آل عمران: 31)

کہہ دیجئے! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا

ایمان لانے کی عملی شکلیں

- اس بات پر مکمل ایمان لانا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری اور سچے رسول ہیں
- رسول ﷺ پر جو قرآن نازل کیا گیا اُس پر ایمان لانا
- جن چیزوں اور باتوں کی آپ ﷺ نے خبر دی ہے اُن پر ایمان لانا، اُن کے کسی حکم میں کوئی شک نہ کرنا، یہ نہ کہنا کہ آج کے دور میں اس پر عمل کرنا مشکل ہے، وغیرہ
- آپ ﷺ سے محبت اور
- آپ ﷺ کی اطاعت

تعظیم 2

- اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو یہ ادب سکھایا کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بات کا حکم دیں یا کوئی بات کہیں تو اب اُس کے مقابلے میں اپنی بات کو آگے مت بڑھاؤ اور آواز بلند نہ کرو؛ بلکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ کہا اُس کی پیروی کرو
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم واحترام میں کوتاہی کرنا اعمال کے غارت ہو جانے کا سبب بن سکتا ہے

(دیکھیے: سورہ حجرات: 1،2)

تعظیم کی عملی شکلیں

- حدیث کے مقابلے میں اپنی بات کو بہتر نہ سمجھیں
- رسول ﷺ کی شان میں کسی بھی قسم کی بے حُرمتی نہ کریں
- رسول ﷺ کی مخالفت اور نافرمانی سے دور رہیں
- رسول ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے کی وجہ سے کسی کا مذاق نہ اُڑائیں
- رسول ﷺ کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھیں، چیزوں، کاموں، یا لوگوں کے بارے میں
- کسی بات، چیز، کام کو آپ ﷺ کی جانب منسوب کرنے سے پہلے چیک کر لیں

3 مدد

رسول اللہ ﷺ کی اہم ترین ذمہ داریاں یہ تھیں:

1. قرآن کو سُنانا، یعنی اسلام کی دعوت پیش کرنا
2. لوگوں کا تزکیہ، یعنی عقائد، اعمال اور اخلاق کی اصلاح، انفرادی واجتماعی سطح پر
3. کتاب کی تعلیم، یعنی قرآن کو کس طرح سمجھا جائے اور زندگی میں لایا جائے
4. حکمت کی تعلیم، جو کہ احادیث میں موجود ہے

ان چاروں کاموں میں ہمیں رسول ﷺ کی مدد کرنا ہے، انفرادی سطح پر اور اجتماعی سطح پر (ٹیمس)

4 قرآن کی اتباع

- یعنی قرآن نے جن کاموں کا حکم دیا اُن کو کرنا اور جن کاموں سے روکا اُن سے رُک جانا
- رسول ﷺ کے اعمال واخلاق وہی تھے جو قرآن میں ہیں، گویا رسول ﷺ قرآن کا عملی نمونہ تھے
- قرآن کی اتباع یعنی رسول ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل
- اللہ نے فرمایا: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (یقیناً اللہ کے رسول کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے)
- قرآن کی صحیح اتباع اُسی وقت ممکن ہے جب کہ ہم قرآن کے حقوق ادا کریں

قرآن کی اتباع کی عملی شکلیں

قرآن کے چند حقوق یہ ہیں:

- ایمان لانا (جو کچھ قرآن میں ہے وہ بالکل سچ ہے)
- پڑھنا (تجوید، کم از کم اتنا یاد کرنا کہ نمازیں درست ہوں)
- سمجھنا (کیا کہا جا رہا ہے وہی پتہ نہ ہو تو عمل کیسے کریں گے)
- غور کرنا (میرے لیے کیا پیغام ہے)
- عمل کرنا (ساری زندگی اللہ کے حکم کے مطابق گزرے)
- پھیلانا (دوسروں تک قرآن کے پیغام کو پہنچانا)

چاروں کام کے لیے (ایمان، تعظیم، مدد، اتباع قرآن)

- وقت، پیسہ، اور صلاحیت کو استعمال کیجیے
- پروگرامس بنائیے، مسلمان بچوں، بڑوں، عورتوں، مردوں اور خاص کر جوانوں کے لیے
- خاص پروگرامس بنائیے، غیر مسلم پڑوسیوں، اخبار نویسوں، سرکاری افسروں، وغیرہ کے لیے، چاہے انہیں خاص دعوت پر بلا کر ہو یا ان تک لٹریچر وغیرہ پہنچا کر

چاروں کام کے لیے (ایمان، تعظیم، مدد، اتباع قرآن)

- میڈیا کی سب شکلوں کو استعمال کیجیے، جیسے سوشل میڈیا، پرنٹ میڈیا، الکٹرانک میڈیا وغیرہ
- عوامی مقامات پر پوسٹر ہوں، یا جس طرح بھی ممکن ہو
- ان کاموں کے لیے انعامی مقابلے کیجیے، دعوتیں کیجیے، وغیرہ

عَلِّم

غور کریں کہ۔۔۔

اللہ کے دین پر عمل کرکے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرکے صحابہ کرام صرف 50 سال کے اندر دنیا کے ہر میدان میں سوپر پاور بن گئے اور تقریباً 1000 سال تک رہے

آج مسلمان قرآن و حدیث اور سیرت پر عمل سے بہت دور ہو گئے ہیں، اس لیے وہ ذلیل و رسوا ہیں۔

آیئے ہم خود بھی عمل کی پوری کوشش کریں اور دوسروں کو بھی عمل کی دعوت دیں

الحمدللہ۔

سیرت کے مختصر اسباق کی یہ 5 منٹ کی سیریز اب ختم ہو رہی ہے، اللہ کی خاطر اس کو خوب پھیلایئے، اسکولوں، مساجد، خاندانوں، اور اپنے گھروں میں انعامی مقابلے کیجیے، انعامات رکھیے، تاکہ بچوں اور بڑوں میں سیرت کو سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔

انگلیوں پر یاد رکھنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ سیرت کا خاکہ یاد رہے گا اور جو بھی کتاب، واقعہ، یا لکچر سنیں گے تو فوری پتہ چل جائے گا کہ کونسے سال کی بات ہو رہی ہے، اور سب سے اہم یہ کہ قرآنی سورتوں کا ماحول بہتر سمجھ میں آئے گا۔

دعا

اللہ تعالیٰ اِس کے بنانے میں سبھی حصہ لینے والوں کو،

پھیلانے والوں اور

سننے والوں سبھی کو جزائے خیر عطا کرے۔

میں اپنی اہلیہ اور بچوں اور ان کے گھر والوں کے لیے بھی دعا گو ہوں کہ اللہ اُنہیں بھی جزائے

خیر دے کہ اُنہوں نے بھی اس کام میں تعاون کیا۔

الحمد لله

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

جزاکم اللہ خیرا

اس ویڈیو کا چھوٹا سا **Quiz** کیجیے
جو ویڈیو کے نیچے ڈسکرپشن میں دیا گیا ہے۔

www.youtube.com/user/understandquran

www.understandquran.com

اے اللہ ! ہمیں

- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنے، پڑھانے،
- عمل کرنے،
- اور اعتراضات کا بہترین جواب دینے

کی توفیق عطا فرما۔ آمین

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ
نَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ نَسۡتَغۡفِرُكَ وَنَتُوۡبُ إِلَيۡكَ.

www.understandquran.com

قرآنی قاعدہ، تجوید اور قران فہمی کی

آن لائن 1 to 1 اور گروپ کلاس

کے لیے وزٹ کیجیے:

understandquran.com